

<p>۳۱ دل بجا و جگر در حال غم ہر گز نہی بجز یوں کہ ز نال نال ہوں کہ اعلیٰ خلعت اور درود ہر شاہ کیلئے ہے ہم فرسوا وقتا نہیں جو ہر شاہ</p>	<p>۳۲ تیرے ہر وقت ہوں کہ تیرے ہر وقت ہوں کہ تیرے ہر وقت ہوں کہ تیرے ہر وقت ہوں کہ</p>	<p>۳۳ دل پر شہدائے کرام خیرہ اقدس میں ہے اس پر نصرت کو امام</p>
<p>۳۴ مہر حیرت مولدین اور خیر انسا کا نام ہوں ہوں میں کا بھائی اور سپر رسول اللہ ہوں</p>	<p>۳۵ تن بھی ہر جگہ جہان سراپا چشم ہوں در زہ لیکن ترسے عکس دیا چشم ہوں</p>	<p>۳۶ دل پر شہدائے کرام خیرہ اقدس میں ہے اس پر نصرت کو امام</p>
<p>۳۷ ہر گز نہی بجز یوں کہ ہوں کہ اعلیٰ خلعت اور درود ہر شاہ کیلئے ہے ہم فرسوا وقتا نہیں جو ہر شاہ</p>	<p>۳۸ دل پر شہدائے کرام خیرہ اقدس میں ہے اس پر نصرت کو امام</p>	<p>۳۹ دل پر شہدائے کرام خیرہ اقدس میں ہے اس پر نصرت کو امام</p>
<p>۴۰ عادت حیر ہوں اور ہوش فخر عالم یاد کار مصطفیٰ ہوں یاد کار رف طم</p>	<p>۴۱ عاشق حضرت نہ تھا کوئی جو زب سے سوا نالہ دریا دین مشغول تھی سب سے سوا</p>	<p>۴۲ دل پر شہدائے کرام خیرہ اقدس میں ہے اس پر نصرت کو امام</p>
<p>۴۳ ہر گز نہی بجز یوں کہ ہوں کہ اعلیٰ خلعت اور درود ہر شاہ کیلئے ہے ہم فرسوا وقتا نہیں جو ہر شاہ</p>	<p>۴۴ دل پر شہدائے کرام خیرہ اقدس میں ہے اس پر نصرت کو امام</p>	<p>۴۵ دل پر شہدائے کرام خیرہ اقدس میں ہے اس پر نصرت کو امام</p>
<p>۴۶ ہر گز نہی بجز یوں کہ ہوں کہ اعلیٰ خلعت اور درود ہر شاہ کیلئے ہے ہم فرسوا وقتا نہیں جو ہر شاہ</p>	<p>۴۷ دل پر شہدائے کرام خیرہ اقدس میں ہے اس پر نصرت کو امام</p>	<p>۴۸ دل پر شہدائے کرام خیرہ اقدس میں ہے اس پر نصرت کو امام</p>

<p>۱۰۰ تم کو کچھ نہیں ہے کہ کیا نہیں تم کو کچھ نہیں ہے کہ کیا نہیں تم کو کچھ نہیں ہے کہ کیا نہیں تم کو کچھ نہیں ہے کہ کیا نہیں</p>	<p>۱۰۱ کیا کوئی تیرے تیرے تیرے تیرے کیا کوئی تیرے تیرے تیرے تیرے کیا کوئی تیرے تیرے تیرے تیرے کیا کوئی تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۰۲ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>
<p>۱۰۳ تم کو لوہین آنا سوچو تو کہ کیا کرتا ہو لوہین تم چھا کر تے ہو اور کھو دکھارتا ہو لوہین</p>	<p>۱۰۴ گل کی پتھور شاہ مین زخمی مسر ہوئے اور جہا پشت فرس زخمین سرور ہوئے</p>	<p>۱۰۵ ہوئے مقتول حضرت کے اجھا اس گھڑی کیسے موقع پر نماز شکر کا کیا اس گھڑی</p>
<p>۱۰۶ کہتے ہیں کہ کما خات کو تو تو تو تو کہتے ہیں کہ کما خات کو تو تو تو تو کہتے ہیں کہ کما خات کو تو تو تو تو کہتے ہیں کہ کما خات کو تو تو تو تو</p>	<p>۱۰۷ رادوا کلکھا جو گھر گھر گھر گھر رادوا کلکھا جو گھر گھر گھر گھر رادوا کلکھا جو گھر گھر گھر گھر رادوا کلکھا جو گھر گھر گھر گھر</p>	<p>۱۰۸ کہتے ہیں کہ کما خات کو تو تو تو تو کہتے ہیں کہ کما خات کو تو تو تو تو کہتے ہیں کہ کما خات کو تو تو تو تو کہتے ہیں کہ کما خات کو تو تو تو تو</p>
<p>۱۰۹ زخم میں اپنی پھیلائی شقیان کھتے ہو تم یہ برائے کھے ہو اور دیر برائے کھے ہو تم</p>	<p>۱۱۰ سانا میک قضا سے آس لی کو ہو گیا قتل کا پڑ یقین سبط بھی کو ہو گیا</p>	<p>۱۱۱ اس سبب شکر خالق کا بجالا دے گئے تم قتل پر امن کے اس دم شکر فرما دے گئے تم</p>
<p>۱۱۲ تم کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تم کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تم کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تم کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>۱۱۳ تم کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تم کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تم کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تم کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>۱۱۴ تم کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تم کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تم کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تم کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>
<p>۱۱۵ شہر کے رہنے سے اب لگو نہیں کہ کام ہے فضل حق گرسا تم ہو مگھل میں بھی لگم ہے</p>	<p>۱۱۶ جو کس کو کج کوئی بھی تڑ گردن نہیں خون سبط مصطفیٰ ہو اور کایہ خون نہیں</p>	<p>۱۱۷ شکر سر اس بات کا ہم ادا کرتا ہو نہیں دم میں عدہ خرقہ سال کی کا دفنا کرتا ہو نہیں</p>

<p>۱۹ راہ نقیبین از قضاہ اگر کسی تمام پہنچی از عالم بر سر بیرون کند نہلے شتر کی انگلیوں کو بلوہ ماہی تکود و کفایت کی صفت ہے</p>	<p>۲۰ یا حقیقت ترزا اور بیاد سرا عالم صبح ہو انفرقانی نہیں کنکن میں جو کہ ان اسوم نہیں کنکن میں جو کہ ان اسوم</p>	<p>۲۱ جہنم کی آگ سے بچنا راوی کہتے ہیں کہ جو کسی کو یوں کہوں کہ جو تو نے وہی ہے تو نے تو نے تو نے تو نے تو نے</p>
<p>۲۲ پہاں کی شکرانہ کی توجہ سے پہاں کی شکرانہ کی توجہ سے پہاں کی شکرانہ کی توجہ سے</p>	<p>۲۳ تیرا اور شکرانہ کی توجہ سے تیرا اور شکرانہ کی توجہ سے تیرا اور شکرانہ کی توجہ سے</p>	<p>۲۴ جہاں اور شکرانہ کی توجہ سے جہاں اور شکرانہ کی توجہ سے جہاں اور شکرانہ کی توجہ سے</p>
<p>۲۵ ہم ادرا فرض میں قاصر ہوں تو نماز اسدم نہ پڑھنے دی یہ کیا مقدور ہے</p>	<p>۲۶ تیرا اور شکرانہ کی توجہ سے تیرا اور شکرانہ کی توجہ سے تیرا اور شکرانہ کی توجہ سے</p>	<p>۲۷ مکنت چرت ہر میں کیا اسدم نہ پڑھنے فاطر کے در پر سید آبرو ہو جاؤ گلی</p>
<p>۲۸ کس کو کہیں نہ دے کس کو کہیں نہ دے کس کو کہیں نہ دے</p>	<p>۲۹ تیرا اور شکرانہ کی توجہ سے تیرا اور شکرانہ کی توجہ سے تیرا اور شکرانہ کی توجہ سے</p>	<p>۳۰ تیرا اور شکرانہ کی توجہ سے تیرا اور شکرانہ کی توجہ سے تیرا اور شکرانہ کی توجہ سے</p>
<p>۳۱ تو کہہ کر کے الہ سے ہر بہت مفسر وہی پڑھتا ہے تا آخری کیوں کر حسین</p>	<p>۳۲ چاہتا ہوں کہین مدو اس وقت تیرا اور شکرانہ کی توجہ سے</p>	<p>۳۳ سورت مودع کو کٹر مودع ہے پرستار کی پکواب کو کیا مقدور ہے</p>

<p>۳۰ جانتے تھے نہ ان کا خواب نہ کھانا تو تالی تو تالی آل میں غم کی تھی مگر تم نے کیا لیا ان کو جو یہ لیکھا کہ ان کو کھانا نہ کھانا</p>	<p>۳۱ جانتے تھے نہ ان کا خواب نہ کھانا تو تالی تو تالی آل میں غم کی تھی مگر تم نے کیا لیا ان کو جو یہ لیکھا کہ ان کو کھانا نہ کھانا</p>	<p>۳۲ جانتے تھے نہ ان کا خواب نہ کھانا تو تالی تو تالی آل میں غم کی تھی مگر تم نے کیا لیا ان کو جو یہ لیکھا کہ ان کو کھانا نہ کھانا</p>
<p>پانی کو قطرہ نہ تھا سو ت لانی کیا بہن آسماں بھی تو تھا تو تمہیں چینی کی کیا بہن</p>	<p>انقل ہر چیز سے میں ہو چکی جو لکین او حق خاک و آرائی روح نہ ہر کی مے بہرہ تھی</p>	<p>شما و پر فرغ ہا فرج شفیق کا اس گھڑی کام آخری حسین بابت علی کا اس گھڑی</p>
<p>۳۳ جانتے تھے نہ ان کا خواب نہ کھانا تو تالی تو تالی آل میں غم کی تھی مگر تم نے کیا لیا ان کو جو یہ لیکھا کہ ان کو کھانا نہ کھانا</p>	<p>۳۴ جانتے تھے نہ ان کا خواب نہ کھانا تو تالی تو تالی آل میں غم کی تھی مگر تم نے کیا لیا ان کو جو یہ لیکھا کہ ان کو کھانا نہ کھانا</p>	<p>۳۵ جانتے تھے نہ ان کا خواب نہ کھانا تو تالی تو تالی آل میں غم کی تھی مگر تم نے کیا لیا ان کو جو یہ لیکھا کہ ان کو کھانا نہ کھانا</p>
<p>بہو آئین سوچو یہ ہیں ای یادگار خاطر میرا مان جا سے کو جو یہ انتظار خاطر</p>	<p>کیسے تھو سے ہا بھالی ہا بھالی گھڑی لاشہ پشیر یہ زہری جالی گھڑی</p>	<p>پینے دو اور نہ پکڑو ہاتھ میرے پیو پاس غم نہ کہ چلو اب ساتھ میرے پیو</p>
<p>۳۶ جانتے تھے نہ ان کا خواب نہ کھانا تو تالی تو تالی آل میں غم کی تھی مگر تم نے کیا لیا ان کو جو یہ لیکھا کہ ان کو کھانا نہ کھانا</p>	<p>۳۷ جانتے تھے نہ ان کا خواب نہ کھانا تو تالی تو تالی آل میں غم کی تھی مگر تم نے کیا لیا ان کو جو یہ لیکھا کہ ان کو کھانا نہ کھانا</p>	<p>۳۸ جانتے تھے نہ ان کا خواب نہ کھانا تو تالی تو تالی آل میں غم کی تھی مگر تم نے کیا لیا ان کو جو یہ لیکھا کہ ان کو کھانا نہ کھانا</p>
<p>چشمہ داد شہنہ کا ہا ان اعمال اب پو کھانا ہی ان جالی بن کا کہیے پھر کھانا</p>	<p>یہ چیز تھی شہنہ کا ہا ان اعمال اب پو کھانا ہی ان جالی بن کا کہیے پھر کھانا</p>	<p>لیون نہ اس دم چکرو وے پینے سے کام یہ ان جا با سو تر تین خاک آرام</p>

